Q. No. 2 Part (i) سوال نمبر 2 جز (i)

پاک بھارت حالیہ کشیدگی

پاکستان اور بھارت کے درمیان حالات شروع جی سے کشیدہ رہے ہیں۔ ان کی سب سے بڑی وجہ مسئلہ کشمیر ہے۔ اپریل 2025 میں پاک بھارت کے درمیان حالات پھر سے خراب ہو گئے۔ بھارت نے مقبوضہ کشمیر کے علاقے پہلگام پر حملہ کر دیا۔ پاکستان نے اس الزام کو مسترد کرتے ہوئے اس کی مخالفت کی۔ 10 مئی کو ایک آپریشن بعنوان "بنیان المرصوص" کا آغاز کیا۔

Q. No. 2 Part (ii) سوال نمبر 2 جز (ii)

قائداعظم کے مشہور چودہ نکات کی وجہ

1916ء میں میثاق لکھنو میں پہلی مرتبہ مسلمانوں کے جداگانہ انتخابات کی حامی بری۔ اور مطالبات کو منظور کر لیا گیا۔ مگر 1928 میں موتی لال نہرو کی قیادت میں ایک رپورٹ پیش کی گئی۔ جس میں 1916 کے منظور شدہ مطالبات کو مسترد کر دیا۔ قائداعظم محمد علی نے اس کی سخت مخالفت کی۔ اور 1929 میں اپنا چودہ نکاتی ایجنڈا پیش کیا۔

Q No. 2 Part (iii) سوال نمبر 2 جز (iii)

سوال خارجہ پالیسی

خارجہ پالیسی ایک ایسا عمل ہے جس میں ایک ریاست دوسرے ریاستوں کے ساتھ تعلقات قائم کرتے ہیں۔ یعنی بیرونی ملکوں سے تعلقات قائم کرنے کے لیے جو پالیسی اختیار کرتے ہیں۔ اسے "خارجہ پالیسی" کا نام دیا جاتا ہے

Q. No. 2 Part (iv) سوال نمبر 2 جز (iv)

سوال یونین کونسل کی تشکیل

یونین کونسل چیرمین وائس چیرمین اور چھ جنرل کونسل اور چیف آفیسر پر مشتمل ہوتے ہیں جن کا انتخاب عوام مل کر کرتے ہیں

Q No. 2 Part (v) سوال نمبر 2 جز (v)

دو قومی نظریہ

دو قومی نظریہ سے مراد برصغیر میں دو مختلف قومیں رہتے تھے۔ جو ہر لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف تھے۔ ان کے سوچ و فکر کے انداز، رہن سہن، عقیدہ، طریقے ایک دوسروں سے مختلف تھے۔

Q. No. 2 Part (vi) سوال نمبر 2 جز (vi)

آئین

آئین سے مراد جس میں تبدیلی پر ایوان کی دو تہائی اکثریت سے کی جاتی ہے۔ دستور ایسا ہو کہ حکومت اپنے طریقے سے تبدیلی لا سکے۔ یعنی آئین میں تبدیلی نہ زیادہ آسان ہو اور نہ زیادہ مشکل۔

Q. No. 2 Part (vii) سوال نمبر 2 جز (vii)

سطھ رولٹ ایکٹ 1919ء

1919 میں برطانوی حکومت نے ایک ایکٹ کو پاس کر لیا۔ جس کے مطابق انتظامیہ کو لامحدود اختیارات دیں گئے۔ اور شہریوں کے حقوق کو پامال کر دیا گئے۔ قائداعظم نے اس ایکٹ کو مسترد کرتے ہوئے اسے وکالا قانون قرار دیا۔

Q. No. 2 Part (viii) سوال نمبر 2 جز (viii)

1962ء کے آئین کے اسلامی دفعات

1962 کا آئین ملک کا دوسرا آئین تھا۔ جسے صدر جنرل ایوب خان نے بنایا تھا۔ جسے فرد واحد کا آئین بھی کہا جاتا تھا۔

قرارداد مقاصد:

1962 کے آئین کو قرارداد مقاصد کو ابتدائیہ کے طور پر استعمال کیا گیا۔

ملک کا نام:

ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا۔

اسلامی اصولوں کا فروغ:

1962 کے آئین کے مطابق اسلامی اصولوں مثلاً معاشی عدم اور بنیادی حقوق کو

Q. No. 2 Part (ix) سوال نمبر 2 جز (ix)

1973 کے آئین کی خصوصیات

1973 کے آئین کی خصوصیات درج ذیل ہیں

1. وفاقی نظام حکومت
2. اسلامی دستور
3. تحریری آئین

Q. No. 2 Part (x) سوال نمبر 2 جز (x)

وفاقی حکومت کے عہدے

1. چیئرمین
2. وائس چیئرمین
3. کونسل کے ارکان
4. چیف آفیسر

Q. No. 2 Part (xi) سوال نمبر 2 جز (xi)

قرارداد مقاصد کی روشنی اقتدار اعلیٰ

اللہ تعالیٰ کل کائنات کا حاکم مطلق ہے اور اقتدار اعلیٰ اسی کی پاک ذات سے وابستہ ہے۔ پاکستان کے عوام اقتدار اعلیٰ کو اللہ تعالیٰ کی مقدس امانت سمجھتے ہوئے اس کی مقررہ حدود میں رہتے ہوئے استعمال کریں گے۔

Q. No. 2 Part (xii) سوال نمبر 2 جز (xii)

یونین کونسل کے فرائض

یونین کونسل کے فرائض درج ذیل ہیں۔

1. یونین کونسل کا بجٹ منظور کرنا اور ٹیکس یا فیس کی منظوری کرنا۔
2. مویشیوں کے لیے پینے کے پانی اور چرانے کے لیے چراگاہوں کا بندوبست کرنا۔
3. ضلع کونسل کی منظوری سے انڈسٹری، زراعت اور کمرشل مارکیٹوں کا بندوبست کرنا

(Section C)

Q. No. 3 (Page 1) سوال نمبر 3 (صفحہ 1)

1956 کا آئین

دوسری دستور ساز اسمبلی نے نئے آئین کا مسودہ 8 جنوری 1956ء کو پیش کیا۔ جسے اسمبلی نے آکثریت سے 29 فروری 1956 کو منظور کر لیا۔ گورنر جنرل کی حتمی منظوری کے بعد اسے پاکستان کے پہلے آئین کے طور پر 23 مارچ 1956 کو نافذ کر دیا گیا۔

1956 کے آئین کی خصوصیات

1956 کے آئین کی خصوصیات درج ذیل ہے

تحریری آئین:

1956 کا آئین تحریری اور مختصر تھا۔ یہ آئین 234 دفعات، 13 ابواب اور 6 ضمیموں پر مشتمل تھا۔

وفاقی آئین:

1956 کا آئین وفاقی طرز کا تھا جو وفاق دو صوبوں مشرقی اور مغربی پاکستان پر مشتمل تھا۔ دونوں کی حیثیت مساوی تھی۔ اس کے علاوہ آئین میں صوبائی اور مرکزی اختیارات کی حد بندی دو فہرستوں میں کر دی گئی تھی۔ جس کے تحت صوبے خود مختار تھے۔

پارلیمانی نظام:

اس آئین کے تحت ملک میں پارلیمانی نظام حکومت رائج کیا گیا۔ صدر پاکستان ملک کے آئینی سربراہ تھے اور انتظامی اختیارات وزیر اعظم کو حاصل تھے۔

ایک ایوانی مقننہ:

اس آئین کے مطابق پارلیمنٹ صرف ایک ایوان پر مشتمل تھا

Q No. 3 (Page 2) سوال نمبر 3 (صفحہ 2)

واحد شہریت:

اس آئین میں واحد شہریت کا قانون اپنایا گیا یعنی پاکستان کے باشندے صرف پاکستانی کہلائیں گے۔ انہیں صوبوں کی شہریت حاصل نہیں ہو گی۔

راہنما اصول:

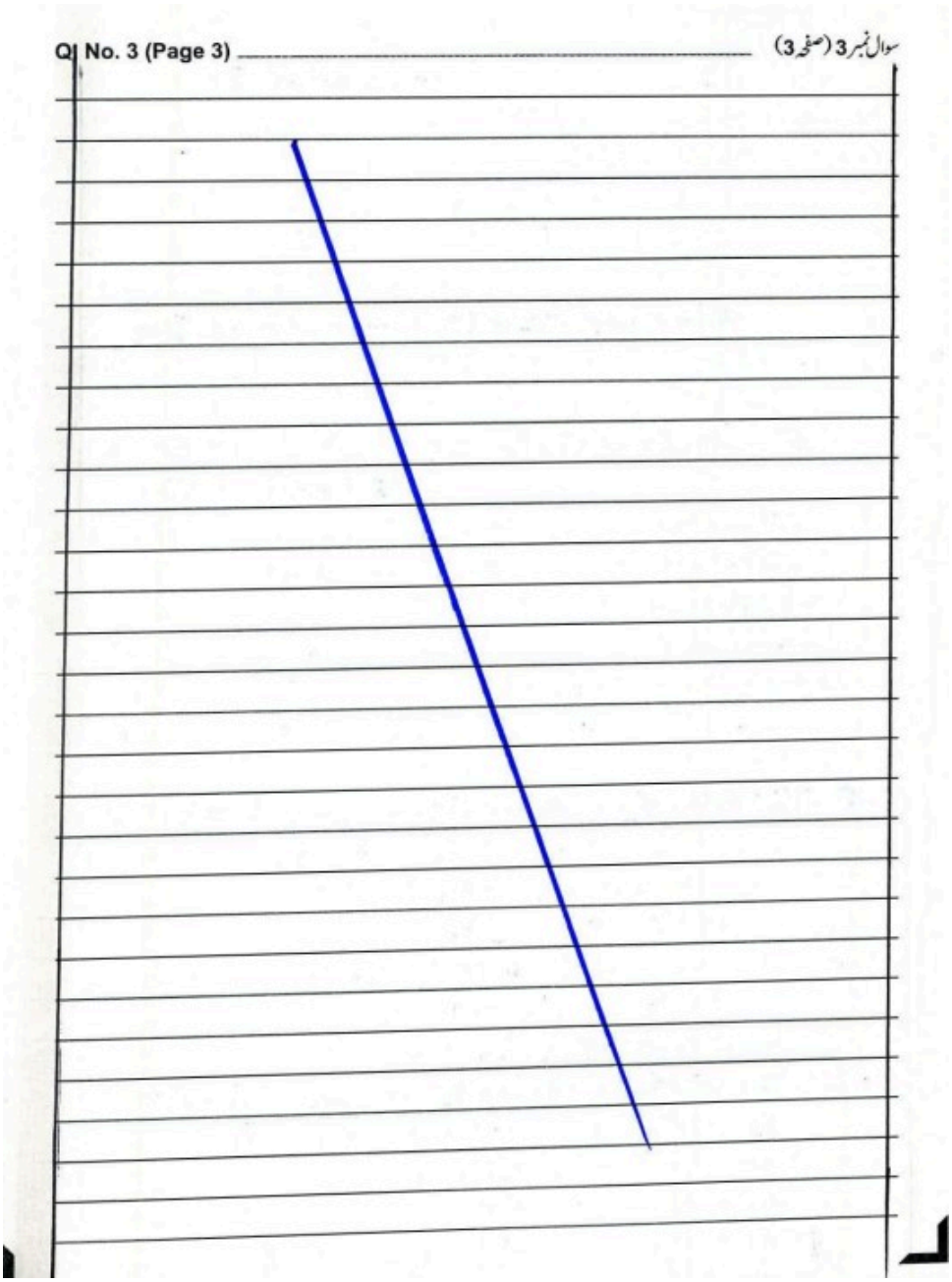
حکومت کے لیے راہنما اصول بنائے گئے۔ ان میں مساوات، جمہوریت، معاشرتی انصاف اور اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ شامل تھا۔

آزاد عدلیہ:

اس آئین کے تحت عدالتیں آزاد تھیں اور ججوں کو ملازمتوں کا تحفظ دیا گیا۔

قومی زبان:

اس آئین کے مطابق اردو اور بنگالی زبانیں سرکاری طور پر اپنائے گئے۔ ~~انگریزوں~~ انگریزی زبان اس وقت تک دفتری زبان کے طور پر استعمال ہو سکتی۔


Q. No. 3 (Page 3)
سوال نمبر 3 (صفحہ 3)

Q. No. 4 (Page 1) سوال نمبر 4 (صفحہ 1)

مقامی حکومت

ایسی حکومت جس کی حدود مقامی لوگوں کے ہاتھ میں ہو مقامی حکومت کہلاتی ہے اس قسم کے نظام حکومت میں مقامی لوگ مقامی سطح پر پالیسیاں اور منصوبے بناتے ہیں۔ اور ان کو عملی جامہ پہناتے ہیں۔

مقامی حکومت کا تاریخی پس منظر

مقامی حکومت کا تاریخی پس منظر درج ذیل ہے۔

وائے سرائے لارڈ رپن کا مقامی حکومتوں کا نظام 1884ء

1884 میں جنوبی ایشیا میں وائے سرائے لارڈ رپن نے ایک ایکٹ کے ذریعے مقامی حکومتوں کا نظام رائج کروایا۔ جس میں ضلع اور تحصیل کی سطح پر مقامی بورڈ قائم کیے گئے جن کے ذمے لوگوں کے مسائل حل کرنا تھا۔ لیکن اختیارات اور وسائل کی کمی کے باعث یہ نظام ناکام رہا۔

صدر جنرل ایوب کا بنیادی جمہوریتوں کا نظام

27 اکتوبر 1958ء کو جنرل ایوب نے بنیادی جمہوریتوں کا نظام رائج کروایا جس کو بنیادی جمہوریت کا نام دیا گیا۔ اس نظام کا محور اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی اور عوام کے مسائل کا حل بنیادی سطح پر ان کے نمائندوں کے ذریعے کروانا تھا۔

جنرل ضیاء کے دور میں مقامی حکومتوں کا نظام

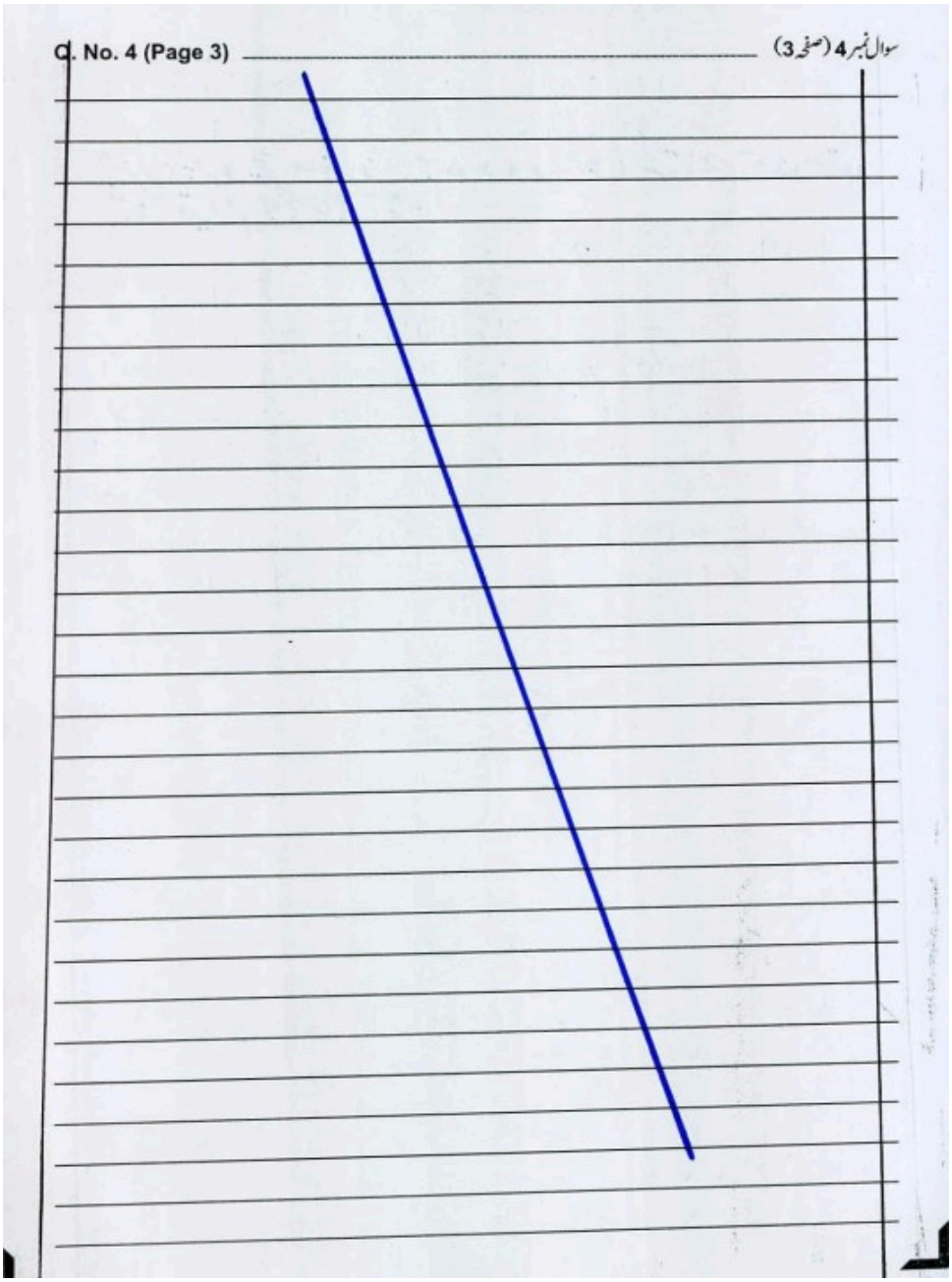
صدر جنرل ضیاء کے برسر اقتدار آنے پر مقامی حکومتوں کا نظام دوبارہ متعارف کروایا اور دو دفعہ انتخابات کروائے۔ جو مضبوط بنیادوں

Q. No. 4 (Page 2) سوال نمبر 4 (صفحہ 2)

پر قائم نہیں ہے۔ یہ نظام مرحلہ وار ترقی کرتا رہا۔ لیکن خاطر خواہ فائدہ نہ ہو سکا۔

جنرل پرویز مشرف کے دور میں مقامی حکومتوں کا قیام 1999ء

صدر جنرل پرویز مشرف نے 12 اکتوبر 1999 کو حکومت سنبھالنے کے بعد مقامی حکومتوں کے نظام میں تبدیلیاں لانے کا وعدہ کیا تاکہ اقتدار عوام کی نچلی سطح تک منتقل ہو سکے۔ صدر کے نئے نظام کے تحت انتخابات دو بار اور دو بار ایک سے درمیان کروائے اور یہ نظام دو ہزار آٹھ تک چلتا رہا۔ دو ہزار دس میں اٹھارویں ترمیم منظور ہوئی۔ جس میں آرٹیکل A (140) کا اضافہ ہوا۔ جس کے مطابق تمام صوبائی حکومتوں پر لازم قرار دیا کہ وہ مقامی حکومت قائم کریں۔


Q. No. 4 (Page 3)
سوال نمبر 4 (صفحہ 3)

Q. No. 5 (Page 1) سوال نمبر 5 (صفحہ 1)

سر سید احمد خان

تعارف اور ابتدائی زندگی: 1817-1898

سر سید احمد خان 17 اکتوبر 1817ء کو دہلی میں ایک علمی خاندان میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام سید محمد تقی۔ بچپن میں مروجہ تعلیم پائی۔ باپ کے وفات کے بعد ایسٹ انڈیا کمپنی کی ملازمت اختیار کرنا پڑی۔ اپنی ذاتی محنت و اعلیٰ صلاحیتوں کی بنا پر 1862ء میں صدر امین مقرر ہوئے۔ 1856ء امین انیس دہلی سے بجنور بھیج دیئے گئے۔ 1858ء میں صدر الصدور سے کیرے پر ترقی پا کر مراد آباد گئے۔

وفات:

آخر کار علی گڑھ منتقل ہوئے اور 1898ء میں وفات پائی۔

سر سید احمد خان کے خدمات

رسالہ اسباب بغاوت ہند اور ہندوستان کے وفادار مسلمان:

سر سید احمد خان نے انگریزوں اور مسلمانوں کے درمیان نفرت کی کو ختم کرنے کے لیے دو رسالے لکھے۔ اور ان کی دشمنی کو دوستی میں تبدیل کرنے کی کوشش کی۔

تبیین الکلام:

سر سید احمد خان نے انجیل کی تفسیر کو تبیین الکلام کے نام سے دیا اور اسلام اور عیسائیت کے درمیان مشابہت کو ثابت کیا۔

احکام طعام اہل کتاب:

سر سید احمد خان نے احکام طعام اہل کتاب کے ذریعے ثابت کیا کہ عیسائیوں کے ساتھ کھانا جائز ہے۔ ان کی کوششوں کا نتیجہ

Q. No. 5 (Page 2) سوال نمبر 5 (صفحہ 2)

یہ تھا کہ 1870 کے آخر میں انگریزوں نے مسلمانوں کے بارے میں اپنی پالیسی نرم کر دی۔

فارسی مدرسے کا قیام:

1859 میں مرادآباد میں ایک فارسی مدرسہ قائم کیا سرسید احمد خان نے۔

سائینٹفک سوسائٹی کا قیام:

1862 میں غازی پور میں ایک انگلش سکول کی بنیاد رکھی۔ جہاں پر سائینٹفک سوسائٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔ جس کا کام انگریزی ادب کو اردو زبان میں منتقل کرنا تھا۔

علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ گزٹ:

سرسید احمد خان نے 1866 میں اسی سوسائٹی کے زیر اہتمام علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ گزٹ کے نام سے ایک اخبار جاری کیا۔

انجمن خواستگاران ترقی تعلیم مسلمانان ہند:

1886 میں سرسید اپنے بیٹے سید محمود کے ہمراہ انگلینڈ گئے۔ وہاں تعلیم کا جائزہ لیا۔ 1870 میں واپسی پر انجمن خواستگاران ترقی تعلیم مسلمانان ہند کے نام ایک ادارے کی بنیاد رکھی۔

تہذیب الاخلاق:

سرسید احمد خان نے 1870 میں ایک رسالہ جاری کیا۔ جس میں مسلمانوں کو معاشرتی ادب اور اصول بتائے۔ تاکہ مسلمان اور انگریز ایک دوسرے کے قریب آ سکے۔

M.A.O ہائی سکول:

سرسید نے 1875 میں علی گڑھ کے مقام پر M.A.O ہائی سکول کا قیام عمل میں لایا جس کو 1877 میں لاہ کا درجہ دیا گیا۔ 1920 میں یہ کالج یونیورسٹی بن گئی۔ جسے اب مسلم علی گڑھ

Q. No. 5 (Page 3) سوال نمبر 5 (صفحہ 3)

آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس :-

سرسید احمد خان نے 1886 میں آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کی ایک غیر سیاسی تنظیم قائم کی۔ جس کا مقصد مسلمانوں کے لیے تعلیمی ترقی کے مختلف اقدامات کرنا تھا

لفظ قوم کا استعمال :-

سرسید مسلمانوں کے لیے لفظ قوم استعمال کیا اور 1867 میں بنارس میں اردو ہندی جھگڑے کی بنا پر دو قومی نظریے کی بنیاد رکھی جس کی وجہ سے آخر کار پاکستان معرض وجود میں آیا۔

